فیضانِ امام اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ

30-January-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

30 جنوری، 2025ء (بمطابق: 29 رجب، 1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

فیضانِ امام اعظم

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿....مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی ایک نصیحت
- ✿....صدّیقِ اکبر کی پیروی کا قرآنی حکم
- ✿....پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی امّی جان سے محبّت
- ✿....شعبان شریف کی چند عبادات

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback

+92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعین عطّار، قسط:2، صفحہ:28، حدیثِ پاک نمبر 28 ہے:

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: کَثْرَۃُ الذِّکْرِ وَ الصَّلَاۃِ عَلَیَّ تَنْفِی الْفَقْرَ

ترجمہ: اللہ پاک کا کثرت سے ذکر کرنا اور مجھ پر درود شریف پڑھنا غُربت کو دور کرتا ہے۔[1]

اَلسَّلَام اے بادشاہِ دو جہاں! اَلسَّلَام اے سرورِ کون و مکاں!
اَلسَّلَام اے نورِ ایماں اَلسَّلَام اَلسَّلَام اے راحتِ جاں اَلسَّلَام
مانگتے پھرتے ہیں سلطان و امیر رات دن پھیری لگاتے ہیں فقیر
غمزدوں کو آپ کر دیتے ہیں شاد سب کو مل جاتی ہے منہ مانگی مراد
کیجیے رحمت حسنؔ پر کیجیے دونوں عالم کی مرادیں دیجیے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔[3]

---

1 ...القول البدیع، صفحہ:135۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:294-299 ملتقطاً۔
3 ...بخاری، کتاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہمسائے کا خواب اور اس کی تعبیر

امامِ اعظم امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا ایک پڑوسی تھا، وہ اچانک ہی سَفَر پر نکلا اور بصرہ پہنچ گیا۔ جب واپس آیا تو امامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اس کی خیریت معلوم کی اور پوچھا: خیریت ہے؟ آپ اتنے دِنوں سے کہاں تھے؟ پڑوسی بولا: بصرہ گیا تھا۔ فرمایا: عجیب آدمی ہو، بِنَا خبر کئے ہی چلے گئے۔ اب اس نے بصرہ جانے کا سبب بتاتے ہوئے کہا: عالی جاہ! رمضان شریف کا مہینا تھا، میں نے ایک خواب دیکھا، کیا دیکھتا ہوں کہ آپ مدینۂ پاک میں روضۂ رسول کے سامنے حاضِر ہیں، آپ آگے بڑھے، روضۂ پاک کو کھولا، لوگ آپ کو دیکھ رہے تھے، کسی نے منع نہ کیا، آپ نے میرے دیکھتے دیکھتے شاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی قبر مبارک سے مٹی کی چند مٹھیاں بھریں اور پُھونک مار کر اِدھر اُدھر بکھیر دِیں۔

یہ خواب دیکھ کر میں بہت گھبرا گیا، چنانچہ بصرہ میں امام اِبْنِ سِیْرِین رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ سے اس کی تعبیر پوچھنے گیا تھا۔ پِھر اس پڑوسی نے تعبیر بیان کی، کہا: امام اِبْنِ سِیْرِین رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے مجھے تسلی دی اور کہا: اے بندۂ خُدا...! تم نے جس کے متعلق یہ خواب دیکھا ہے، وہ بہت عظیم شخصیت ہے۔ پِھر آپ نے پوچھا: کیا ایسا کرنے والا شخص عالِم ہے؟ میں نے عرض کیا: جی

ہاں!وہ بہت بڑے عالم ہیں۔ اس پر امام اِبْنِ سِیرین رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے فرمایا: تم نے جس شخص کے متعلق خواب دیکھا ہے، وہ عُلومِ مصطفےٰ کا وارِث ہو گا، عِلْمِ دِین کو اتنا پھیلائے گا کہ جہان روشن ہو جائے گا، اس کی شہرت مشرق و مغرب میں پھیل جائے گی اور جس جس سمت پر اس نے مزارِ پُرانْوار کی مٹی اُڑائی، اس اس سمت کے تمام علاقے عِلْمِ دِین کے نُور سے روشن ہو جائیں گے۔

امام اعظم، امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اپنے متعلق یہ خواب اور اس کی ایمان افروز تعبیر سُنی تو جذبۂ شُکْر کے ساتھ لبریز ہو گئے، آپ کے چہرے پر خُوشی پھیل گئی۔[1]

سِپہرِ علم و عمل کے سورج تم ہی ہو، سب ہیں تمہارے تارے
تمہی سے چمکا ہے جو بھی چمکا، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ!
تمہارے آگے تمام عالَم نہ کیوں کرے زانوئے ادب خَم
کہ پیشوایانِ دین نے مانا، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ![2]

وضاحت: اے پیارے اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ! آپ آسمانِ علم و عمل کے سورج ہیں، اُمّت کے باقی بڑے بڑے علما آپ سے روشنی لینے والے تارے ہیں، آپ کے بعد سے اُمّت علم کی روشنی آپ ہی سے لے رہی ہے، آپ وہ عظیم الشان ہیں کہ اُمّت کے بڑے بڑے اِماموں نے آپ کو اِمام مانا ہے، اسی لئے تمام جہاں آپ کا ادب بجالاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کا مختصر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! سِراجُ الْاُمَّہ (یعنی اُمّت کے روشن سورج)، اِمَامُ الْاَئِمَّہ (یعنی

1 ... مناقب ابی حنیفہ للموفق، الباب الثانی عشر فی ذکر حسن جوار، جز: 1، صفحہ: 204۔
2 ... دیوان سالک، صفحہ: 95۔

اماموں کے امام) حضرت اِمامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ❁ مُبارَک نام: **نعمان** ❁ آپ کے والِدِ صاحب کا نام: **ثابِت** جبکہ ❁ کنیت: **ابو حنیفہ** ہے، یوں آپ کا پُورا نام: ابو حنیفہ نعمان بن ثابت ہے ❁ اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 70 ہجری میں عراق کے مشہور شہر کوفہ میں پیدا ہوئے اور 80 سال کی عمر میں 2 **شعبان شریف** 150 ہجری کو وفات پائی۔ آپ کا مزار مبارَک بغداد شریف میں ہے۔ (1)

امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ شانِ اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ہو نائبِ سرورِ دو عالَم، اِمامِ اعظم ابوحنیفہ!
سراجِ اُمّت فقیہِ اَفْخَم، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ!
ہے نام نُعمان ابنِ ثابِت، ابو حنیفہ ہے ان کی کنیت
پکارتا ہے یہ کہہ کے عالَم، اِمامِ اعظم ابوحنیفہ! (2)

وضاحت: اِمامِ اعظم امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ علم و حکمت میں نائبِ رسول ہیں، اُمّت کے لئے روشن سورج ہیں، انتہائی ماہِر مفتی و عالِمِ دین ہیں۔

ہر نماز کے بعد دُعا کیا کیجئے!

عَلَّامہ خطیب تَبْرِیْزِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لکھا ہے: **اَئِمۂ زُہد** (یعنی تصوف و طریقت کے امام) فرماتے ہیں: اَہْلِ اسلام پر لازم ہے کہ اپنی نمازوں کے بعد اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے لئے دُعائیں کیا کریں کیونکہ اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہی وہ عظیم ہستی ہیں جنھوں نے اُمّت کی خیر خواہی کرتے ہوئے سُنّت اور عِلْمِ فقہ کی حفاظت فرمائی ہے۔ (3)

---

1 ...نزہۃ القاری، صفحہ:169، 219 بتغیر قلیل۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ:573۔
3 ...الخیرات الحسان، الفصل الثالث عشر، صفحہ:46۔

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ تابعی ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے امام، اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ تابعی ہیں یعنی آپ نے ❁ حضرت انس بن مالِک ❁ حضرت عبد اللہ زُبیدی ❁ حضرت جابِر بن عبد اللہ ❁ حضرت مَعْقَل بن یَسار رَضِیَ اللہُ عنہم وغیرہ صحابہ کی زیارت بھی کی ہے اور ان میں سے کئی ایک سے حدیثیں بھی سنی ہیں۔(1) اور تابعی کی کیا شان ہے؟ قرآنی آیت سنیئے! اللہ پاک فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍۙ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًاؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ (پارہ:11، سورۂ توبہ:100)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور دوسرے وہ جو بھلائی کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والے ہیں ان سب سے اللہ راضی ہوا اور یہ اللہ سے راضی ہیں اور اس نے ان کیلئے باغات تیار کررکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔

مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اس آیتِ کریمہ کا خُلاصہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم میں اگلے مہاجِرین اور اَنْصار اور وہ لوگ جو بھلائی کے ساتھ ان کی پیروی کریں (مثلاً تابعینِ کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم) اُن کی شان یہ ہے کہ اللہ پاک اُن سے راضی ہو چکا اور وہ لوگ اللہ پاک سے راضی ہو چکے (کہ اللہ پاک انہیں غریبی، امیری، صحت، بیماری وغیرہ جس حال میں رکھے، وہ اس سے راضی ہیں، کبھی کسی چیز کی شکایت نہیں کرتے) اللہ پاک نے ان کیلئے ایسی جنتیں تیار کر رکھی ہیں، جن کے نیچے نہریں رواں ہیں، وہ ان جنتوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ نعمتیں

---

1 ... تبیض الصحیفہ بمناقب ابی حنیفہ، ذکر من ادرکہ من الصحابہ، صفحہ:33 ملتقطاً۔

مِلنا بڑی ہی کامیابی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے نیک صالِح تابعین کی...!! اَلحمدُ لِلّٰہ! ہمارے امام اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ ایسے ہی ہیں ❁ آپ نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی خُوب پیروی کی ❁ ان سے عِلْمِ دِین سیکھا ❁ ان کے نقشِ سیرت پر چلے ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سے راہنمائی لے کر ساری زندگی عبادت و ریاضت اور دِین کی خِدمت کرتے ہوئے گزاری ❁ ہمیشہ اللہ پاک سے راضِی رہے، کبھی، کسی حالت پر آپ نے شکوہ نہ کیا، بَس رحمٰن و رحیم رَبّ کی رضا کے طلبگار رہے، لہٰذا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک آپ سے راضِی ہے اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ جنّتی ہیں بلکہ اللہ پاک نے چاہا تو آپ کے صدقے ہم گنہگار بھی بخشے جائیں گے۔

ہو نائبِ سرورِ دو عالَم، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ!
سِراجِ اُمّت فقیہِ اَفْخَم، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ!
جو بے مثال آپ کا ہے تقویٰ، تو بے مثال آپ کا ہے فتویٰ
ہیں علم و تقویٰ کے آپ سَنگم، اِمامِ اعظم ابو حنیفہ![2]

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی علمی شان

حضرت اَزْہَر بن کیسان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میری قسمت کا ستارہ چمکا، مجھے خواب میں نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، شیخینِ کریمین یعنی حضرت ابو بکر و عمر رَضِیَ اللہُ عنہما بھی ساتھ تھے، میں نے حضرت ابو بکر و عمر رَضِیَ اللہُ عنہما کی خِدمت میں عرض کیا: میں رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ

---

1 ...تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، سورۂ توبہ، زیرِ آیت:100، جلد:11، صفحہ:28 بتغیر قلیل۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:573 ملتقطاً۔

وَسَلَّم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں؟ فرمایا: پوچھ لو مگر آواز نیچی رکھنا۔ چنانچہ میں نے ادب کے ساتھ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: (یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!) ابو حنیفہ کے عِلْم کے متعلق کیا ارشاد ہے؟ فرمایا: ھٰذَا عِلْمٌ اِنْفَتَحَ مِنْ عِلْمِ خِضْرٍ یعنی ابو حنیفہ کا عِلْم وہ ہے جو حضرت خضر عَلَیْہِ السَّلَام کے عِلْم سے پُھوٹ کر نکلا ہے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے ہمارے امام، اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی...!! حضرت خضر عَلَیْہِ السَّلَام کا عِلْم کیسا ہے؟ یہ بھی سُن لیجئے! اللہ پاک فرماتا ہے:

وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ (پارہ:15، سورۂ کہف:65)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اسے اپنا عِلْمِ لَدُنّی عطا فرمایا۔

معلوم ہوا؛ حضرت خضر عَلَیْہِ السَّلَام کا عِلْم، عِلْمِ لَدُنّی (یعنی اللہ پاک کی طرف سے عطا کردہ خاص عِلْم) ہے، چونکہ اِمامِ اعظم، امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو بھی اسی عِلْم سے حِصّہ ملا ہے، لہٰذا آپ کا عِلْم بھی عِلْمِ لَدُنّی ہی ہے۔

سِراج تو ہے، بغیر تیرے جو کوئی سمجھے حدیث و قرآں | پھرے بھٹکتا نہ پائے رستہ اِمامِ اعظم ابو حنیفہ (2)

وضاحت: اللہ پاک کی جناب سے آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو ایسا عِلْم ملا ہے جس کی بدولت آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ آسمانِ علم کے چمکتے سورج ہیں، آپ کی روشنی کے بغیر جو کوئی قرآن و حدیث سمجھنے کی کوشش کرے گا وہ بھٹک جائے گا اور ایسا بھٹکے گا کہ اس کو راستہ بھی نہیں ملے گا۔

دانوں سے بھرے انار کی مثال

حضرت محمد بن سَائِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے پچھلی آسمانی کتابوں میں سے

1 ...الخیرات الحسان، الفصل السادس والثلاثون، صفحہ:96 ملتقطاً۔
2 ...دیوان سالک، صفحہ:96۔

کسی کتاب میں پڑھا ہے کہ اُمّتِ محمدیہ میں ابوحنیفہ حکمت اور عِلْم سے ایسے بھرا ہوا شخص ہوگا، جیسے انار دانوں سے بھرا ہوتا ہے۔[1]

آسمانِ عِلْم پر چودھویں کا چاند

حضرت کَعْبُ الْاَحْبار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جو تابعی بزرگ ہیں؛ فرماتے ہیں: میں نے پچھلی آسمانی کتابوں میں اس اُمّت کے عُلَما اور فقہا کے نام پڑھے ہیں، **ان میں نُعْمان بن ثابت نام کے عالِم کا بھی ذِکْر موجود تھا،** ان کے بارے میں پچھلی آسمانی کتابوں میں لکھا تھا: یہ اپنے زمانے کے تمام اَہْلِ عِلْم کے امام ہوں گے، ان کی شخصیت آسمانِ عِلْم پر چودھویں کے چاند کی طرح چمکے گی، **لوگ ان کی زندگی پر بھی رشک کریں گے اور ان کی وفات پر بھی رشک کریں گے۔**[2]

مولیٰ علی کی ایک نصیحت...!!

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہیں ہمارے امامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ، وہ امام جن کی ہم تقلید کرتے ہیں یعنی جن کے دیئے ہوئے فتوں پر ہم عَمَل کرتے ہیں۔ آج کل سوشل میڈیا کا دَور ہے، غیر مسلموں کی مختلف سازشیں بہت تیزی کے ساتھ کام کر رہی ہیں، لوگوں کو عُلَمائے کرام سے دُور کرنا، دِین کی بلند رُتبہ ہستیوں سے بد ظن کرنا بھی انہی سازشوں کا حصّہ ہے، ایک عجیب ماحول بنتا چلا جارہا ہے، لوگ ہمارے اَسْلاف، دِین کی بلند رُتبہ شخصیات کے متعلق بہت ہی گھٹیا زبان استعمال کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ امامِ اعظم امام ابوحنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے متعلق بھی بعض گستاخیاں کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ بہت سخت بات ہے، **حدیثِ پاک میں ہے:** جو ہمارے عُلَما کا حق نہ پہچانے، وہ میری اُمّت سے نہیں۔[3] **ایک روایت میں**

---

1 ...مناقب ابی حنیفہ للموفق، الباب الثانی فی ذکر الاخبار...الخ، جز:1، صفحہ:20۔
2 ...مناقب ابی حنیفہ للموفق، الباب الثانی فی ذکر الاخبار...الخ، جز:1، صفحہ:20-21۔
3 ...مجمع الزوائد، کتاب العلم، جلد:1، صفحہ:169، حدیث:532 ملتقطاً۔

فرمایا: عالِم کے حق کو صِرف مُنافِق ہی ہلکا جانتا ہے۔[1]

میں آپ کو مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، بابِ مدینۃُ الْعِلْم (یعنی شہرِ عِلْم کے دروازے) مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا ایک فرمان سُناتا ہوں، کتابوں میں با قاعِدہ سند کے ساتھ لکھا ہے کہ ایک مرتبہ مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: عنقریب کوفہ میں ایک شخص ہو گا، لوگ اسے اَبُو حنیفہ کہیں گے ❁ وہ اپنے دور میں اَہْلِ عِلْم کا سردار ہو گا ❁ تمام شہروں کے عُلَما اس سے راہنمائی لیں گے ❁ وہ عِلْم اور حِلْم (یعنی قوتِ برداشت) کا خزانہ ہو گا ❁ اپنے عِلْم کے ذریعے ہزاروں لوگوں کو تباہی سے بچائے گا ❁ بعض لوگ حسد کی وجہ سے اسے بُرا بھلا کہیں گے اور اپنا ایمان خراب کر لیں گے۔[2]

اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ...!! پیارے اسلامی بھائیو! واقعی یہ شرعی مسئلہ ہے، جو عالِم سے اس کے عِلْمِ دِین کے سبب بُغض رکھتا ہے، وہ دائرۂ اِسْلام سے نکل جاتا ہے۔[3] اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہمیشہ تمام عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام، سارے کے سارے اَوْلیائے کرام کے بااَدَب رہیں، کسی کے متعلق بھی گھٹیا لفظ زبان پر ہرگز ہرگز نہ لایا کریں۔

تقلید واجب ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک شرعی مسئلہ بھی ذِہن میں رکھ لیجئے! تقلید یعنی اَئِمَّۂ مُجْتَہِدِیْن میں سے کسی ایک کی پیروی کرنا واجب ہے، ضروری ہے۔[4] اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا | تَرجَمۂ کنزُالعرفان: اے ایمان والو! اللہ کی

1... مجمع الزوائد، کتاب العلم، جلد: 1، صفحہ: 170، حدیث: 533۔
2... مناقب ابی حنیفہ للموفق، الباب الثانی فی ذکر الاخبار...الخ، جز: 1، صفحہ: 21۔
3... فتاویٰ رضویہ، جلد: 21، صفحہ: 129۔
4... جاء الحق، صفحہ: 23 بتصرف۔

الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْۚ (پارہ:5، سورۂ نساء:59)	اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور ان کی جو تم میں سے حکومت والے ہیں۔

اس آیت کی ایک تفسیر میں ہے کہ یہاں اُوْلِی الْاَمْرِ (یعنی حکومت والوں) سے مراد عُلَما اور فقہا ہیں۔[1]

تفسیرِ نعیمی میں ہے: یعنی اے ایمان والو...!! اگر تمہارا کسی مسئلہ میں اِختلاف ہو جائے اور وہ مسئلہ کتاب و سُنّت میں نہ ملے تو تم اُوْلِی الْاَمْرِ (یعنی عُلَمائے اُمّت) کی پیروی کرو...!![2]
مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ یہ بات ایک مثال سے سمجھاتے ہوئے لکھتے ہیں: اگر تمہیں غوطہ خَوری کا فن نہیں آتا تو سمندر میں چھلانگ مت لگاؤ! کسی غوطہ خور کے نکالے ہوئے موتی دُکان سے حاصِل کر لو...!! الحمد للہ! قرآن و حدیث عِلْم کا سمندر ہیں، امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس کے غوطہ خور ہیں، لہٰذا انہوں نے اپنے وسیع عِلْم کے ذریعے قرآن و حدیث سے جو موتی نکالے ہیں، ان موتیوں کو اپنالو...!![3]

عموماً ہمارے ہاں برّصغیر کے لوگ امامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی تقلید کرتے ہیں، اللہ پاک ہمیں اس پر استقامت عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

نشانِ قدرت، ضیائے وحدت، امامِ اعظم ابو حنیفہ!
فَقِیْہِ ملّت، سراجِ امّت، امام اعظم ابو حنیفہ!
اَئِمَّہ حق ہیں دست بستہ فَقِیْہِ اعظم کے در پہ حاضِر
ہیں سارے حضرت کے اعلیٰ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ!

---

1 ... طبری، پارہ:5، سورۂ نساء، زیرِ آیت:59، جلد:4، صفحہ:151۔
2 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:5، سورۂ نساء، زیرِ آیت:59، جلد:5، صفحہ:200۔
3 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:5، سورۂ نساء، زیرِ آیت:59، جلد:5، صفحہ:202 بتغیر قلیل۔

سُنّت کو زندہ کرنے والے

پیارے اسلامی بھائیو! امام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جو اَہْلِ بیتِ اَطْہار رَضِیَ اللہُ عنہم میں سے بہت بڑے امام ہیں۔ امامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو ان کی صحبت کا فیضان بھی حاصِل ہے۔ ایک مرتبہ امامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ امام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں حاضِر ہوئے تو امام جعفر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دیکھتے ہی فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ میرے نانا جان کی سنّت کو تم زندہ کروگے۔[1]

سُنّت زندہ کرنے کے فضائل

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے ہمارے امامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی، الحمدللہ! آپ سُنّت کو زندہ کرنے والے ہیں۔ آپ جانتے ہیں سُنّت کو زندہ کرنے والے کی فضیلت کیا ہے؟ سنیئے!

❁ حدیثِ پاک میں ہے: میری سُنّت کو زندہ کرنے والا روزِ قیامت عرشِ اِلٰہی کے سائے میں ہوگا۔[2] ❁ ایک حدیث شریف میں فرمایا: جس نے میری سُنّت کو زندہ کیا، اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی، وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[3] ❁ ایک اور حدیث شریف میں ہے: جس نے لوگوں کے بگڑنے (یعنی جہالت اور بے عملی پھیلنے) کے وقت میری سنّت کو مضبوطی سے تھاما، اسے 100 شہیدوں کا ثواب ملے گا۔[4]

الحمدللہ! ہمارے امام، امامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے متعلق امام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ

---

1 ...مناقب ابی حنیفہ للموفق، الباب الثانی فی ذکر الاخبار...الخ، جز:1، صفحہ:22۔

2 ...البدور السافرہ، صفحہ:169-170، حدیث:364۔

3 ...مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، جز:1، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:175۔

4 ...مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، جز:1، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:176۔

کی گواہی موجود ہے کہ آپ سُنّت کو زندہ کرنے والے ہیں، ہمارا حُسنِ ظن ہے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ روزِ قیامت عرشِ اِلٰہی کے سائے میں ہوں گے، جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پڑوس کا شرف پائیں گے اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ کو کئی شہیدوں کا ثواب نصیب ہو گا۔

کاش! ہمیں بھی توفیق ملے، ہم بھی سُنّتیں اپنانے والے بن جائیں: ❁ عمامہ پہننا سُنّت ہے، پہنا کیجئے! ❁ داڑھی رکھنا سُنّت ہے، آج اور ابھی سے رکھ لیجئے! ❁ سُنّت کے مطابق لباس پہنا کیجئے! ❁ زلفیں سجا لیجئے! ❁ گھر میں آنا، جانا، اُٹھنا، بیٹھنا، چلنا، سلام کرنا، کھانا پینا، سب کچھ سُنّت کے مطابق کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سُنتوں پر عَمَل کی سعادت ملے گی، اپنے جاننے والوں، آپ کی ماننے والوں، عزیزوں، رشتے داروں وغیرہ کو سنتوں پر عَمَل کی ترغیب دِلایا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر گھر میں سنّتیں عام ہو جائیں گی اور اللہ پاک نے چاہا تو ڈھیروں ثواب نصیب ہو گا۔ حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ تَمَسَّكَ بِالْسُنَّةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ جس نے میری سُنّت کو مضبوطی سے تھاما، وہ جنّت میں داخِل ہو گا۔ (1)

سنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں | نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے

پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم عاشقانِ رسول کے ساتھ قافلوں میں سَفَر کو اپنا معمول بنا لیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سنّتیں سیکھنے کی بھی سعادت ملے گی، ان پر عمل کا جذبہ بھی نصیب ہو گا اور ساتھ ہی ساتھ سنتوں کا پیغام دوسروں تک پہنچانے کی بھی سعادت نصیب ہو جائے گی۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سفر کرتے رہتے ہیں۔ آپ بھی اپنا ذہن بنائیے! کم از کم ہر مہینے 3 دِن کے قافلے میں

(1)... کتاب الافراد للدار قطنی، جز:4، صفحہ:114، حدیث:52۔

تولازمی سفر کرہی لیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں ڈھیر ثواب نصیب ہو گا۔

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو | سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو!
چاہو گر بَرَکتیں قافلے میں چلو | پاؤ گے عظمتیں قافلے میں چلو!
بارہ مَہ کیلئے تیس دن کیلئے | بارہ دن دے ہی دیں قافلے میں چلو!
سنّتیں سیکھنے تین دن کیلئے | ہر مہینے چلیں قافلے میں چلو! (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کردارِ امام اعظم، فیضانِ صدیقِ اکبر

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بہت پیاری حدیث پاک ہے، فرمایا: اَصحَابِی کَالنُّجُومِ بِاَیِّھِمْ اِقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ میرے صحابہ ستاروں کی طرح ہیں، تم ان میں سے جس کی بھی پیروی کرلوگے، ہدایت پا جاؤ گے۔ (2)

چونکہ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سب صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سے اَفضل ہیں، آپ آقائے دوجہاں، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مزاجِ پاک سے زیادہ واقفیت رکھتے تھے، چنانچہ امامِ اعظم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے حدیثِ رسول پر عَمَل یُوں کیا کہ حضرت صِدِّیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو اپنا آئیڈیل بنالیا، آپ کا یہ معمول مبارک تھا کہ اپنی زندگی کے ہر ہر معاملے میں سیرتِ صدیقِ اکبر سے راہنمائی لیا کرتے تھے۔ (3)

ہر صحابیِ نبی! | جنّتی! جنّتی! | سب صحابیات بھی! | جنّتی! جنّتی!

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 669-670 ملتقطاً۔
2 ...المؤتلف والمختلف للدار قطنی، باب الغین، جلد: 4، صفحہ: 1778۔
3 ...مناقب ابی حنیفہ للموفق، الباب السادس فی ذکر اصول التی بنی علیہا مذہبہ، جز: 1، صفحہ: 82۔

چار یارانِ نبی! جنّتی! جنّتی!
اور عمر فاروق بھی! جنّتی! جنّتی!
فاطمہ اور علی! جنّتی! جنّتی!
والدینِ نبی! جنّتی! جنّتی!
اور ابو سُفیان بھی! جنّتی! جنّتی!

حضرت صدیق بھی! جنّتی! جنّتی!
عثمان غنی! جنّتی! جنّتی!
ہیں حسن حسین بھی! جنّتی! جنّتی!
ہر زوجۂ نبی! جنّتی! جنّتی!
ہیں مُعَاوِیہ بھی! جنّتی! جنّتی! (1)

صدیق کی پیروی کا قرآنی حکم

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم میں سے کسی صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کو اپنا آئیڈیل بنالیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! جن صحابی کا بھی دامن پکڑیں گے، سیدھا جنّت میں پہنچ جائیں گے۔ اور جہاں تک بات ہے حضرت صِدّیق اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کی...!! ان کی تو پھر کیا ہی شان ہے، پارہ:21، سورۂ لقمان، آیت:15 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ (پارہ:21، سورۂ لقمان:15)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور میری طرف رجوع کرنے والے آدمی کے راستے پر چل۔

سُلطَانُ الْمُفَسِّرِین حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: اس آیتِ کریمہ میں مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ یعنی اللہ پاک کی طرف رجوع لانے والے سے مراد حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں۔ (2) یعنی اس آیت میں حکم دیا جارہا ہے کہ اے لوگو...!! ابو بکر صِدّیق کی پیروی اختیار کرو...!!

سُبْحٰنَ اللہ! مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ کی کیسی اُونچی

---

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:53۔
2 ... تفسیر بغوی، پارہ:21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت:15، جلد:3، صفحہ:509۔

شان ہے...!ذرا تَصَوُّر تو باندھیئے! اللہ پاک جو تمام جہانوں کا رَبّ ہے، وہ حکم فرماتا ہے کہ ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے صحابی ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے رستے پر چلو...! معلوم ہوا: ❁حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سچے رستے کے مُسَافِر ہیں ❁حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا راستہ سیدھا جنّت کا راستہ ہے ❁حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا راستہ اللہ پاک تک پہنچانے والا راستہ ہے۔ لہٰذا جو بھی حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے نقشِ سیرت پر چلے گا، وہ اللہ پاک کی طرف رجوع لانے والا ہو گا اور اللہ پاک نے چاہا تو ضرور اللہ پاک کی بارگاہ میں بلند مقام والا ہو جائے گا۔

نہایت متقی و پارسا صدیقِ اکبر ہیں
تقی ہیں بلکہ شاہِ اَتقیا صدیقِ اکبرؔ ہیں

اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْں ہیں آپ اِمَامُ الْمُسْلِمِیْں ہیں آپ
نبی نے جنّتی جن کو کہا صدیقِ اکبر ہیں

سبھی اصحاب سے بڑھ کر مُقَرَّب ذات ہے انکی
رفیقِ سرورِ اَرض و سما صدیقِ اکبر ہیں (1)

پیارے اسلامی بھائیو! امامِ اعظم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے سیرتِ صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو اپنا آئیڈیل بنایا، الحمد للہ! اس کا فیضان آپ کو یہ مِلا کہ جس طرح حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بہت ساری خوبیوں والے ہیں، آپ کے صدقے امامِ اعظم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بھی بہت ساری خوبیوں کے مالِک ہو گئے۔ آیئے! آپ کی سیرتِ پاک کے چند اَہَم پہلو سُنتے ہیں:

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی پیاری سیرت

اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے خاص شاگرد امام ابو یوسُف رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: (1): اِمامِ اعظم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ حرام کاموں سے ہمیشہ بچتے (2): عِلْمِ دین کے عِلاوہ بات کرنے سے ڈرتے (3): بہت زیادہ مجاہدہ (یعنی نیک کاموں میں بہت کوشش) فرماتے (4): دُنیاداروں کی اُن کے

(1)...وسائلِ بخشش، صفحہ: 565-566 ملتقطاً۔

مُنہ پر تعریف نہ کرتے (5): اَکْثَر خاموش رہتے (6): دِینی مسائل میں غور و فِکْر کرتے رہتے (7): بہت سادہ اور نرم مزاج تھے (8): آپ سے کوئی سُوال کرتا تو قرآن و حدیث سے اس کا جواب تلاش کرتے تھے (9): طبیعت مبارک میں لالچ نہیں تھا (10): اور کسی کا بھی ذِکْر ہوتا، بھلائی کے عِلاوہ کچھ نہیں فرماتے تھے۔[1]

10 ہزار میں نے مُعاف کئے

اِمامِ اعظم امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت سخی تھے، آپ کی عادت مبارک تھی کہ ❁ جتنا مال اپنے اَہْل و عیال پر خرچ کرتے، اتنا ہی صدقہ کرتے ❁ جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو اسی قیمت کا کپڑا علما کو بھی خرید کر دیتے ❁ جب آپ کے سامنے کھانا رکھا جاتا تو جتنا خُود کھاتے، اتنا ہی کھانا کسی غریب کو بھی کھلایا کرتے تھے۔[2]

بھلائی کرنے کا انوکھا انداز

امامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عادت مبارک تھی کہ لوگوں کے ساتھ بہت بھلائی کرتے تھے، ایک مرتبہ ایک شخص آپ کی خِدمت میں حاضِر ہوا، عرض کیا: عالی جاہ! مجھے بہترین کپڑوں کی ضرورت ہے، مجھ پر اِحسان فرمایئے! امامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: ٹھیک ہے، تم دو ہفتے کے بعد آنا۔ وہ شخص دو ہفتے کے بعد پھر حاضِر ہوا، فرمایا: کل آجانا۔ چنانچہ وہ چلا گیا، اگلے دِن پھر حاضِر ہوا، آپ نے اس شخص کو بہترین کپڑے اور کچھ نقدی عطا فرمائی، اس نے کپڑے تو قبول کر لئے! نقدی لینے سے انکار کیا، آپ نے فرمایا: میں نے اپنے تجارت کے مال میں تمہارے نام کا کچھ مال شامِل کیا تھا، اس کا جو منافع مِلا، اس سے

1 ...الخیرات الحسان، الفصل الرابع والعشرون، صفحہ:82 ملتقطاً۔

2 ...تاریخِ بغداد، جلد:13، صفحہ:356 ملتقطاً۔

تمہارے کپڑے خرید لئے، یہ رقم بچ گئی، اب یہ بھی تمہاری ہی ہے۔ یہ سُن کر اس نے رقم اور کپڑے لئے اور خوشی خوشی دُعائیں دیتا ہوا چلا گیا۔

امامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ چاہتے تو اسے کپڑے بھی دے سکتے تھے، اسے مال بھی عطا فرما سکتے تھے مگر آپ نے اس شخص کے نام سے تجارت کی، اس میں کیا حکمت تھی، جب اس بارے میں آپ سے سُوال ہوا تو فرمایا: **اس نے کہا تھا: مجھ پر احسان فرمائیے! چنانچہ احسان (یعنی بھلائی) کی یہی صُورت تھی۔**(1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیسی پیاری بات ہے، وہ شخص آیا تو مدد لینے تھا مگر آپ نے اس کے ساتھ کمال بھلائی فرمائی، اس کے لئے تجارت میں مال شامِل کیا اور سارا نفع اسے عطا فرما دیا۔ اسے کہتے ہیں: بھلائی کرنا۔ کاش! ہم بھی دوسروں کے ساتھ بھلائی کرنے والے بن جائیں۔ جہاں تک ہو سکے دوسروں کو فائدہ پہنچایا کریں اور وہ کام اختیار کریں جس میں دوسروں کا زیادہ فائدہ ہو، مثلاً غریب کو کچھ پیسے دے دیئے! یہ یقیناً اس کی مدد ہے، یہ بھی ثواب کا کام ہے مگر اللہ پاک نے ہمّت دی ہے تو اسے چھوٹا موٹا کاروبار کر دینا، تھوڑا سا کریانے کا سامان ڈلوا دینا تاکہ اس کے بچوں کا خرچ چلتا رہے، یقیناً اس میں غریب کا زیادہ فائدہ ہے۔ لہٰذا جہاں تک ممکن ہو، دوسروں کو زیادہ ہی فائدہ پہنچائیں۔

مجبوری سے فائدہ مت اُٹھایئے!

ہمارے ہاں لوگ دوسروں کی مجبوریوں کا فائدہ اُٹھاتے ہیں ❁ اپنے رشتے داروں میں کوئی بیچارہ غریب ہے، لوگ اس کی غربت کا فائدہ اُٹھاتے ہیں، کم تنخواہ پر اس سے کام

1... مناقب ابی حنیفہ للموفق، الباب الرابع عشر فی ذکر سماحتہ...الخ، جز:1، صفحہ:241۔

لیتے ہیں ❁ کسی غریب کی نوکری لگوادی تو اس کی ماہانہ سیلری (Selri) میں سے یہ کہہ کر حصّہ وُصُول کرتے ہیں کہ میں نے تمہاری نوکری لگوائی تھی ❁ کوئی بیچارہ کم پڑھا لکھا ہو، لوگ اس کی لاعلمی کا فائدہ اُٹھا کر اسے دھوکا دے ڈالتے ہیں ❁ سُود جو حرام ہے، یہ مکمل طَور پر مجبوریوں کا فائدہ ہی اُٹھانے کا نام ہے، کسی بیچارے کو قرض کی حاجت ہے، لوگ اسے قرض دے کر اس پر نفع لیتے ہیں، اسی کو سُود کہتے ہیں ❁ کوئی کسی مسئلے میں پھنس گیا، مجبورًا اپنا سامان بیچ رہا ہے، لوگ اس کی مجبوری کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے سستے میں چیز خرید لیتے ہیں۔ یُوں ہمارے مُعَاشرے میں بہت ساری صُورتیں موجود ہیں کہ لوگ دوسروں کی مجبوریوں کا فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ یہ بہت غلط بات ہے۔

جو اپنے لئے پسند، وہی دوسروں کے لئے پسند

ایک حدیثِ پاک اگر ہم اپنے ذِہن میں بٹھا لیں اور اسے اپنی زندگی میں نافِذ کرلیں تو یقین مانیئے! ہمارا پُورا مُعَاشرہ پُرسکون اور پُراَمن بن سکتا ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا یُؤۡمِنُ اَحَدُکُمۡ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیۡہِ مَا یُحِبُّ لِنَفۡسِہٖ یعنی تم میں سے کوئی اس وقت تک (کامِل) ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک اپنے مسلمان بھائی کے لئے بھی وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔[1]

کتنا پیارا قاعِدہ ہے۔ اس کے لئے ہمیں بہت زیادہ معلومات کی ضرورت نہیں ہے، بَس اپنے آپ ہی پر غور کرتے جایئے! جو کچھ اپنے لئے پسند کرتے ہیں، وہی دوسروں کے لئے پسند کرتے جایئے! مثلاً: کوئی ہمیں دھوکا دے، کیا ہم پسند کرتے ہیں؟ نہیں...!! تو دوسروں

---

1 ... بخاری، کتاب بدءالایمان، باب من الایمان ان یحب... الخ، صفحہ:74، حدیث:13۔

کو بھی دھوکا مت دیجئے! ❁ کوئی ہمیں گالی دے، کیا ہم پسند کرتے ہیں؟ نہیں...!! بس دوسروں کو بھی گالی مت دیجئے! ❁ کوئی ہم سے جھوٹ بولے، کیا ہمیں پسند ہے؟ نہیں...!! لہٰذا دوسروں سے بھی جھوٹ مت بولئے! ❁ کوئی ہمیں تکلیف دے، کیا ہم پسند کرتے ہیں؟ نہیں کرتے۔ لہٰذا دوسروں کو بھی تکلیف مت پہنچایئے! ❁ کوئی ہماری مجبوری کا فائدہ اُٹھائے، کیا یہ بات ہمیں پسند ہے؟ نہیں پسند، لہٰذا دوسروں کی مجبوری کا بھی فائدہ مت اُٹھایئے! ❁ ہم بازار جائیں، دکاندار ہمیں کم قیمت کی چیز زیادہ پیسوں میں دے ڈالے، گھٹیا چیز اچھی اور اعلیٰ کو الٹی والی بتا کر تھما دے، کیا ہم اپنے لئے پسند کریں گے؟ ہر گز نہیں کریں گے۔ لہٰذا دوسروں کے ساتھ بھی ایسا مت کیجئے! یُوں بس سوچتے چلے جائیں، جو کچھ اپنے لئے پسند کرتے ہیں، وہی دوسروں کے لئے پسند کریں، جو اپنے لئے پسند نہیں کرتے، دوسروں کے لئے بھی پسند نہ کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! کامل مؤمن ہو جائیں گے۔

پیسے لوٹانے مدینے پہنچ گئے

اس تعلق سے امامِ اعظم رَحمۃُ اللهِ عَلَيْه کا ایک خوبصورت واقعہ سنیئے! ایک شخص تھا، مدینۂ پاک کا رہائشی تھا، اسے ایک خاص قسم کے کپڑے کی ضرورت پیش آئی۔ اس نے وہ کپڑا تلاش کیا مگر کہیں سے نہ مِل سکا، پھر اسے معلوم ہوا کہ یہ کپڑا صِرْف امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللهِ عَلَيْه سے ہی مِل سکتا ہے۔ چنانچہ وہ کپڑا خریدنے کے لئے کوفہ پہنچ گیا۔ آپ کی دُکان پر آیا، اس وقت امامِ اعظم رَحمۃُ اللهِ عَلَيْه دُکان پر موجود نہیں تھے، شاگرد نے کپڑا دِکھایا، چونکہ اس شخص کو کپڑے کی ضرورت تھی اور کپڑا اسے پسند بھی آ گیا تھا، اب شاگرد نے کیا کِیا کہ وہ کپڑا جس کی قیمت 400 دِرْہم تھی، شاگرد نے 1000 دِرْہَم کا بیچ دیا۔ وہ شخص بھی

خوشی خوشی لے گیا۔

اس واقعہ کو کئی دِن گزر گئے۔ کافی دِن کے بعد امامِ اعظم رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے شاگرد سے وہی کپڑا طلب فرمایا، اس نے بتایا کہ وہ تو میں نے 1000 دِرْہَم کا فروخت کر دیا تھا۔ بس یہ سُننے کی دیر تھی کہ آپ کو جلال آگیا، آپ شاگرد کو غُصّہ ہوئے کہ تم دھوکا دیتے ہو، زیادہ قیمت لیتے ہو، لہٰذا آج سے تم میری دُکان پر کام نہیں کر سکتے۔ یہ کہہ کر آپ نے شاگرد کو کام سے فارِغ کر دیا اور خُود دُکان بند کر کے فوراً مدینۂ پاک پہنچے۔ اس شخص کو تلاش کرنے لگے۔ تلاش کرتے کرتے مسجد میں پہنچے تو وہی شخص، اسی کپڑے کی چادر اَوڑھے نماز پڑھتے ہوئے دِکھائی دیا۔ آپ بھی مسجد میں گئے، نفل ادا کئے۔ جب وہ شخص نماز سے فارِغ ہوا تو آپ نے 1000 دِرْہَم اس کے سامنے رکھے اور فرمایا: یہ کپڑا مجھے دے دیجئے! اور رقم واپس لے لیجئے! وہ شخص بولا: میں تو کتنے دِنوں سے اسے استعمال کر رہا ہوں اور جو میں نے جو قیمت ادا کی تھی، میں اس پر راضِی بھی ہوں، لہٰذا میں یہ کپڑا واپس نہیں کروں گا۔ امامِ اعظم رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اس کے ساتھ بحث کی، آخر 600 دِرْہَم اسے واپس لوٹائے اور کوفہ واپس تشریف لے آئے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کتنا پیارا انداز ہے، آپ غور فرمایئے! موجودہ نقشے کے مطابق کوفہ سے مدینہ کا فاصلہ 14 سو 43 کلو میٹر ہے۔ کتنی دُور کا سَفَر ہے؟ وہ شخص جس نے کپڑا خریدا، اپنی مرضی سے خرید کر لے گیا تھا، اپنی مرضی سے قیمت دے گیا تھا، ہمارے ہاں ایسا ہو جائے تو لوگ خوش ہوتے ہیں، بعض توڑ ینگے بھی مار رہے ہوتے ہیں کہ دیکھو میں

1 ... مناقب ابی حنیفہ للموفق، الباب التاسع فی حفظ لسانہ... الخ، جز:1، صفحہ:174۔

نے آج اتنے کا چُونا لگا دیا بلکہ اگر مارکیٹ کی بات کی جائے تو لوگ اپنی دُکان پر ایسے ہی ملازِم کو رکھنا پسند کرتے ہیں، جو کم قیمت کی چیز زیادہ پیسوں میں فروخت کرلیتا ہو، جو زیادہ صفائی کے ساتھ دھوکا دینا جانتا ہو، مارکیٹ میں اسے زیادہ اہمیت دی جاتی ہے مگر یہ ہمارے امامِ اعظم رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہِ تھے، آپ نے 14 سو 43 کلومیٹر کا سَفر کیا، خریدار کو 600 دِرْہَم واپس لوٹائے، تب آپ کو چین اور اطمینان نصیب ہوا۔ کاش! ہمیں بھی یہ سَعادت مل جائے۔ کاش! ہم دوسروں کے لئے وہی پسند کرنے والے بن جائیں، جو اپنے لئے پسند کرتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

اَمّی جان کے ساتھ نیک سلوک

پیارے اسلامی بھائیو! امامِ اعظم رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہِ کی ایک اور بہت پیاری عادَتِ کریمہ تھی کہ آپ والِدَین کے ساتھ بہت نیک سلوک کیا کرتے تھے۔ آپ مَا شَآءَ الله! اپنے زمانے کے سب عُلَما کے سردار تھے مگر ایسا ہوتا ہے کہ بیٹا چاہے کتنا بھی بڑا ہو جائے، ماں کے لئے تو بچہ ہی ہوتا ہے۔ کتابوں میں لکھا ہے کہ امامِ اعظم رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہِ کی اَمّی جان کو کوئی مسئلہ پوچھنا ہوتا تو اپنے شہزادے سے نہ پوچھتیں بلکہ آپ ہی سے کہتیں: بیٹا! مجھے فُلاں مفتی صاحِب کے پاس لے چلو، مجھے مسئلہ پوچھنا ہے۔

اب امامِ اعظم رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہِ کی کمال عاجزی اور نہایت ادب والا انداز دیکھئے کہ آپ اپنی اَمّی جان کو مفتی صاحِب کے ہاں لے جاتے، پردے کے ساتھ اَمّی جان مسئلہ پوچھ لیا کرتیں، کئی مرتبہ تو ایسا بھی ہوتا کہ مسئلہ مشکل ہوتا، مفتی صاحِب کو بھی اس کا جواب نہیں آرہا ہوتا تھا تو آپ ایک سائیڈ پر ہو کر خُود مفتی صاحِب کو جواب بتاتے اور فرماتے:

آپ اَمّی جان کو یُوں جواب دے دیجئے![1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے امامِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی...!! اپنے زمانے کے سب سے بڑے عالِمِ دِین ہیں اور اَمّی جان کے سامنے کیسے انجان بن جایا کرتے تھے۔ ہمارے ہاں تو بچے چار ڈگریاں حاصِل کر لیں تو انہیں ماں باپ جاہِل نظر آنا شروع ہو جاتے ہیں ❁ ابو جان! آپ کو پتا ہی کیا ہے؟ ❁ آپ پُرانے زمانے کے ہو، اب دَور بدل چُکا ہے ❁ اب تو بھئی ٹیکنالوجی (*Technology*) کا زمانہ ہے، آپ ابھی بھی پُرانے دور میں جی رہے ہو۔ ایسے بے ادبی والے جملے لوگ بولتے ہیں۔ اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظ...!! ارے بھائی! ذرا سوچئے تو سہی! ❁ جنہوں نے انگلی پکڑ کر ہمیں چلنا سکھایا ❁ جنہوں نے اپنا پیٹ کاٹ کر یعنی اپنی بھوک خواہشات اور ضروریات کی قربانی دے کر ❁ محنتیں کر کے ہمیں پڑھایا، لکھایا، بڑا کیا، اتنی ساری ڈگریاں دِلوائیں، کیا یہی ہیں جنہیں کچھ آتا جاتا نہیں ہے...؟ یہ ذِہن میں رکھ لیجئے! جس پڑھے لکھے کو اپنے ماں باپ جاہِل نظر آتے ہوں، وہ چاہے کتنا بھی پڑھا ہوا ہو، حقیقت میں نُورِ عِلْم سے مَحْرُوم ہے۔

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَمّی جان سے محبّت

آپ کو پتا ہے اس کائنات میں سب سے بڑے عالِم کون ہیں؟ میرے اور آپ کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم...!! جنہیں اگلے پچھلوں کے تمام عُلُوم عطا فرما دیئے گئے۔ جن کے متعلق اللہ پاک فرماتا ہے:

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور آپ کو وہ سب کچھ سکھا

[1]... مناقب ابی حنیفہ للموفق، الباب السادس عشر فی ذکر برہ بوالدیہ...الخ، جز:1، صفحہ:253۔

(پارہ:5، سورۂ نساء:113) دیا جو آپ نہ جانتے تھے

دُنیا کا کوئی ذرّہ بھی آپ کے عِلْم سے چھپا ہوا نہیں ہے۔ یہ شانِ عِلْمِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہے، کائنات میں آپ سے اَفْضَل نہ کوئی ہوا ہے، نہ ہی کوئی ہو سکتا ہے۔ اس انتہائی فضیلت، مقام اور مرتبے کے باوُجود خواہشِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم دیکھئے! کتنی پیاری ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: میرا دِل کرتا ہے کہ کاش! اَمّی جان زندہ ہوتیں، میں نماز پڑھ رہا ہوتا، میری اَمّی جان سیدہ آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا مجھے آواز دیتیں تو میں نماز توڑ کر جلدی سے اَمّی جان کے پاس پہنچ جاتا۔(1)

یہ ہے سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا سبق...!! اَصْل میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہمیں سکھا رہے ہیں کہ اے میرے غُلامو...!! تم چاہے کتنے ہی اُونچے ہو جاؤ! تمہیں کیسی ہی ڈگریاں مِل جائیں، کتنے ہی بڑے افسر بن جاؤ! اس سب کے باوُجود ماں باپ کا ادب اور احترام ہمیشہ کرتے ہی رہنا ہے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک اہم شرعی مسئلہ

یہاں شرعی مسئلہ سُن لیجئے! ❁ ماں باپ کسی بڑی مصیبت میں ہوں اور بیٹے کو بُلائیں، اس وقت بیٹا چاہے فرض نماز بھی پڑھ رہا ہو تو حکم ہے کہ نماز توڑ کر ماں باپ کی خِدمت میں پہنچے، بعد میں نماز دُہرا لے ❁ اگر نفل پڑھ رہا تھا، ماں باپ کو معلوم نہیں کہ وہ نفل پڑھ رہا

(1)...شعب الایمان، باب فی بر الولدین، جلد:6، صفحہ:195، حدیث:7881۔

ہے، ایسی حالت میں اگر معمولی سا بھی پُکاریں تو حکم ہے کہ نفل نماز توڑ کر پہلے ماں باپ کی خِدْمت میں حاضِر ہو۔ یاد رہے! نفل توڑ دیئے تو اب ان کی قضا واجب ہو جائے گی۔[1]

اعلیٰ حضرت اور اَمّی جان کا اَدَب

اپنے دَور کے بہت ہی بڑے بلکہ سب سے بڑے عالِم، مُفتی، مُحَدِّث، مُفَسِّر، شاعِر ہیں، کون؟ ہمارے امام، نائبِ امامِ اعظم اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ۔ ایک مرتبہ آپ اپنے گھر پر ہی اپنے شہزادے کو پڑھا رہے تھے، شہزادے صاحِب کو سبق نہ آیا، آپ نے سکھانے کی غرض سے انہیں ہلکی سی چَپَت لگا دی۔ عموماً دادیوں کو اپنے پوتوں سے بہت پیار ہوتا ہے، چنانچہ جب اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے شہزادے کو چپت لگائی تو اَمّی جان یعنی شہزادے کی دادِی صاحِبہ رَحمۃُ اللہِ علیہا پاس ہی تھیں، انہوں نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کمر پر ایک تھپڑ لگا دیا اور فرمایا: میرے پوتے کو کیوں مارتے ہو؟

اب ہمارے جیسا کوئی ہوتا تو غُصے ہو جاتا، شاید چار دِن ماں سے بات بھی نہ کرتا مگر یہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تھے، آپ کو نُورِ عِلْم نصیب تھا، چنانچہ آپ اَمّی جان کا اَدَب کرتے ہوئے کھڑے ہو گئے، ہاتھ باندھ لئے اور ادب سے عرض کیا: اَمّی جان! مجھے اَور ماریئے...!![2]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ والِدَین کا اَدَب ہے۔ جنہیں عِلْم کا نُور نصیب ہوتا ہے، وہ اپنے ماں باپ کا ایسے ہی اَدَب کیا کرتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں بھی والِدَین کا اَدَب و احترام کرتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 637-638، حصہ: 3 بتصرف۔

2 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 209-210 ملخصاً۔

پوری پوری رات عبادت

پیارے اسلامی بھائیو! امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے عالِم بھی تھے، آپ دِن بھر عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے میں مَصْرُوف رہتے، یقیناً یہ بھی عِبَادت ہی ہے، اس کے ساتھ ساتھ آپ ساری ساری رات عِبَادت بھی کیا کرتے تھے۔ علّامہ اِبْنِ حجر ھَیْتَمِی شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اِمامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا پوری رات عبادت کرنا اور تہجد پڑھنا تواتر سے ثابت ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ 30 سال تک ایک رکعت میں مکمل قرآن پڑھتے رہے اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے 40 سال تک عشا کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی۔[1] ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ بن مبارک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے سامنے کسی شخص نے اِمامِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی غیبت کی تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: تجھ پر افسوس ہے کہ تو ایسے شخص کی غیبت کرتا ہے جس نے 45 سال تک ایک وضو سے پانچوں وقت کی نماز پڑھی اور ایک رکعت میں قرآنِ پاک ختم فرماتے تھے اور جو کچھ مجھے فقہ کا علم ہے، وہ سب میں نے ان سے حاصل کیا ہے۔[2] آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ رات بھر ایک ہی رکعت میں قرآنِ پاک پڑھا کرتے تھے اور خوفِ خدا سے اس قدر روتے کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ہمسایوں کو بھی آپ پر رحم آنے لگتا۔[3]

امامِ اعظم کا معمول مبارَک

حضرت مِسْعَر بن کِدام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مسجِد میں حاضِر ہوا، دیکھا کہ فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لوگوں کو سارا دِن

1 ...الخیرات الحسان، الفصل الرابع عشر، صفحہ: 50 ملتقطاً۔
2 ...الخیرات الحسان، الفصل الرابع عشر، صفحہ: 50۔
3 ...الخیرات الحسان، الفصل الرابع عشر، صفحہ: 50۔

عِلْمِ دین پڑھاتے رہتے، اِس دوران صِرف نَمازوں کے وَقفے ہوئے۔ بعد نَمازِ عشاء آپ رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ اپنے گھر تشریف لے گئے۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد سادہ سے کپڑوں میں واپس مسجد تشریف لائے اور نفل پڑھنے میں مصروف ہوگئے یہاں تک کہ صبحِ صادِق ہوگئی، پھر گھر واپس تشریف لے گئے اور کپڑے تبدیل کرکے واپَس آئے اور نَمازِ فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد گزَشتہ کل کی طرح عِشاء تک سلسلۂ درس و تدریس جاری رہا۔ میں نے سوچا آپ رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ بَہُت تھک گئے ہونگے، آج رات تو ضَرور آرام فرمائیں گے مگر دوسری رات بھی وُہی معمول رہا۔ پھر تیسرا دن اور رات بھی اِسی طرح گزرا۔ میں بے حد مُتَأَثِّر ہوا اور میں نے فیصلہ کرلیا کہ عمر بھر ان کی خدمت میں رہوں گا۔ چُنانچِہ میں نے ان کی مسجِد ہی میں مستقل قِیام اختیار کرلیا۔ میں نے اپنی مدّتِ قِیام میں امامِ اعظم رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کو دن میں کبھی بے روزہ اور رات کو کبھی عبادت و نوافِل سے غافِل نہیں دیکھا۔ البتہ ظہر سے پہلے آپ رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ تھوڑا سا آرام فرمالیا کرتے تھے۔ [1]

30 سال مسلسل روزے

منقول ہے: آپ نے مسلسل 30 سال روزے رکھے، 30 سال تک ایک رَکعَت میں قرآنِ پاک خَتْم کرتے رہے، 40 سال تک عِشاء کے وُضُو سے فجر کی نَماز ادا کی، جس مقام پر آپ کی وفات ہوئی اُس مقام پر آپ نے 7 ہزار بار قرآنِ پاک خَتْم کئے۔ [2]

ہمارے آقا ہمارے مولیٰ امامِ اعظم ابو حنیفہ!
ہمارے ملجاء ہمارے ماویٰ امامِ اعظم ابو حنیفہ!

1 ... مناقب ابی حنیفہ للموفق، الباب الثالث عشر فی ذکر تہجدہ...الخ، جز:1، صفحہ:230-231۔
2 ... الخیرات الحسان، الفصل الرابع عشر، صفحہ:50 ملتقطاً۔

زمانہ بھر نے زمانہ بھر میں بہت تجسُّس کیا ولیکن
ملا نہ کوئی امام تم سا امامِ اعظم ابو حنیفہ!
نہ کیوں کریں ناز اہلِ سنت کہ تم سے چمکا نصیبِ امت
سراجِ اُمّت ملا ہو تم سا امامِ اعظم ابو حنیفہ!

شعبان شریف کے چند عبادات

اللہ پاک ہمیں کثرت سے عبادت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ الحمد للہ! شَعْبان شریف کی آمد آمد ہے۔ شَعْبان شریف بہت عظمت والا مہینا ہے، اس میں خیر اور بَرَکت کی بَرَسات ہوتی ہے۔ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شَعْبَانُ الْمُطَھِّرُ وَرَمَضَانُ الْمُکَفِّرُ شعبان پاک کرنے والا ہے اور رمضان کفارہ ہے۔[1]

اس مبارک مہینے میں بھرپور عبادت کی کوشش فرمائیں۔ شَعْبان شریف کی 4 بہت اہم عبادات ہیں، زیادہ نہیں تو کم از کم ہم ان چار عبادات کا ہی معمول بنالیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔

(1): درود کی کثرت

سرکارِ غوثِ اعظم، شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ھو شَھْرُ الصَّلَاۃِ عَلَی النَّبِیِّ یعنی شعبان جانِ جاں و جانِ ایماں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کا مہینا ہے۔[2]

لہٰذا اس مبارَک مہینے میں درودِ پاک کی کثرت کیجئے! حدیثِ پاک میں ہے: ایک

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ: 301، حدیث: 4903۔
2 ...غنیۃ طالبین، مجلس فی فضل شہر شعبان، جلد: 1، صفحہ: 342۔

مرتبہ دُرُود شریف پڑھنے والے پر 10 رَحمتیں نازل ہوتی ہیں اس کے 10 دَرَجات بلند ہوتے ہیں اس کے لئے 10 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اس کے 10 گناہ مٹائے جاتے ہیں۔(1)

فضول گوئی کی نکلے عادت، ہو دور بے جا ہنسی کی خصلت
دُرُود پڑھتا رہوں میں ہر دم، امامِ اعظم ابو حنیفہ! (2)

(2): تلاوت کرنا

اسی طرح تِلاوتِ قرآن بھی شَعْبان شریف کی اہم عبادت ہے بلکہ بَعْض روایات میں شَعْبان شریف کا نام ہی "شَھْرُالْقُرْآن" (یعنی تلاوتِ قرآن کا مہینا) رکھا گیا ہے، ایک رِوَایت میں ہے: شَعْبان شریف نے اللہ پاک کے حُضُور عرض کیا: یارَبّ! تُو نے مجھے 2 عظمت والے مہینوں (رجب اور رمضان) کے درمیان رکھا ہے، میرے لئے کیا ہے؟ فرمایا: میں نے تجھ میں تلاوتِ قرآن رکھ دی ہے۔(3) روایت میں ہے: صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا معمول تھا جیسے ہی شَعْبان شریف کی آمد ہوتی پوری توجہ کے ساتھ تِلاوتِ قرآن میں مصروف ہو جایا کرتے تھے۔(4)

کاش! ہمیں بھی توفیق ملے، ہم بھی اس مبارک مہینے میں کثرت سے تلاوت کرنے والے بن جائیں۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت
رہوں باوُضو میں سدا یاالٰہی!

1 ...ترمذی، کتاب الوتر، باب فی فضل الصلاۃ علی النبی، صفحہ:144، حدیث:484۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:574۔
3 ...لطائفِ مَعارِف، صفحہ:186۔
4 ...لطائفِ مَعارِف، صفحہ:186۔

(3): نفل روزے

شَعْبان شریف کی تیسری اہم عبادت نفل روزہ ہے۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رمضان المبارک کے بعد سب سے زیادہ **شَعْبان شریف** میں روزے رکھنا پسند فرماتے تھے۔ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو میں نے شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزہ رکھتے نہ دیکھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سِوائے چند دِن کے پورے ہی ماہ کے روزے رکھا کرتے تھے۔[1] ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں سُوال ہوا: رمضان کے بعد کون سے روزے اَفْضَل ہیں؟ فرمایا: رمضان کی تعظیم کے لئے شعبان کے روزے رکھنا۔[2]

نفل روزوں کے مختصر فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! اَحادیثِ مُبارَکہ میں نفل روزوں کے کئی فضائل بیان ہوئے ہیں۔ تین روایات بیان کرتا ہوں: (1): جس نے ثواب کی اُمّید رکھتے ہوئے ایک نَفْل روزہ رکھا اللہ پاک اُسے دوزخ سے چالیس 40 سال (کا فاصِلہ) دُور فرمادے گا۔[3] (2): اگر کسی نے ایک دِن نَفْل روزہ رکھا اور زمین بھر سونا اُسے دیا جائے جب بھی اِس کا ثواب پُورا نہ ہو گا اس کا ثواب تو قِیامت ہی کے دِن ملے گا۔[4] (3): جس نے ایک دن کا نَفْل روزہ رکھا اللہ پاک اُسے جہنّم سے اتنا دُور کر دے گا جتنا زمین و آسمان کا درمیانی فاصِلہ ہے۔[5]

---

1 ...ترمذی، کتاب: الصوم، باب: ماجاء فی وصال شعبان برمضان، صفحہ: 206، حدیث: 736۔
2 ...ترمذی، کتاب: زکوٰۃ، باب: فضیلتِ صدقہ، صفحہ: 189، حدیث: 663۔
3 ... کنز العمال، جز: 8، جلد: 8، صفحہ: 255، حدیث: 24148۔
4 ... مسند ابی یعلی، مسند ابوہریرہ، جلد: 4، صفحہ: 459، حدیث: 6123۔
5 ... معجم کبیر، جلد: 7، صفحہ: 49، حدیث: 13742۔

(4): استغفار کی کثرت

چوتھی اَہَم عِبادت جو **شَعْبان شریف** میں کرنی چاہیے وہ **تَوبہ و اِسْتِغْفَار** ہے، اِس کی حکمت یہ ہے کہ ماہِ شَعْبَان جتنا باعظمت ہے، بہت زیادہ نازُک بھی ہے، **حدیثِ پاک میں ہے:** یہ وہ مہینا ہے جس سے لوگ غافِل ہیں حالانکہ اس مہینے میں لوگوں کے اَعْمال رَبُّ العالمین کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔[1] ❁ اس مہینے میں ملک الموت عَلَیْہِ السَّلام کو اُن سَب کی فہرست دے دی جاتی ہے، جن کی آئندہ سال رُوح قبض کی جائے گی۔[2] ❁ اس ماہِ مُبَارَک کی 15 وِیں شَب اللہ پاک بَنُو کَلْب کی بکریوں کے بالوں کے برابر لوگوں کی مغفرت فرماکر انہیں جہنّم سے آزاد فرمادیتا ہے۔[3]

اللہ پاک اس مبارک مہینے میں ہمیں زیادہ سے زیادہ استغفار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

بَراءَت دے عذابِ قبر سے نارِ جہنم سے | مہِ شعبان کے صدقے میں کر فضل و کرم مولیٰ[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: تفسیر سننے سنانے کا حلقہ

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، سُنّتوں پر چلنے، نیک نمازی بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ (***Linkup***) ہو جائیے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے!

---

1 ...مسندِ اَحْمد، جلد:36، صفحہ:85، حدیث:21753۔
2 ...جامع صغیر، صفحہ:369، حدیث:5964۔
3 ...الترغیب والترہیب، کتاب الصوم، باب الترغیب فی صوم شعبان، صفحہ:351، حدیث:11۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:98۔

اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم ! دِین و دُنیا کی بے شُمار برکتیں ملیں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: تفسیر سننے سنانے کا حلقہ بھی ہے **قرآنِ مجید سیکھنا بہت فضیلت والا کام ہے:** ❁ اَحادیث میں اس طرح مضمون ہے: صبح اس حال میں کرو کہ یا تُم عالِم ہو یا طالِبِ عِلْمِ دین[1] ❁ ایک روایت کے مطابق صبح کے وقت قرآنِ مجید کی ایک آیت سیکھنا 100 رکعت نفل پڑھنے سے بہتر ہے[2] **اَلحمدُ لِلّٰہ!** دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بعدِ فجر تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگاتے ہیں ❁ اس میں 3 قرآنی آیات ❁ ان کا ترجمہ اور تفسیر سنی، سنائی جاتی ہے ❁ فیضانِ سُنّت سے دَرْس ہوتا ہے ❁ شجرہ شریف پڑھا جاتا ہے ❁ دُعا ہوتی ہے اور ❁ آخر میں اشراق، چاشت کے نوافِل بھی ادا کئے جاتے ہیں **آپ بھی تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی عادت بنایئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم !** بہت برکتیں ملیں گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو صبح کے وقت مسجد میں نیکی سیکھنے جائے، اسے عمرے کا ثواب ملتا ہے[3] ❁ صبح کا وقت نیکیوں میں گزرے گا تو برکت ملے گی ❁ سارا دِن اچھا گزرے گا ❁ صبح صبح عِلْمِ دین سیکھنے کا موقع نصیب ہو گا ❁ شجرہ شریف کی صُورت میں نیک بندوں کا ذِکْر ہو گا ❁ ان کی محبّت دِل میں بیٹھے گی ❁ اولیائے کرام کی رُوحانی توجُّہ ملے گی ❁ ایمان تازہ ہو گا ❁ ان کے وسیلے سے کی گئی دُعائیں اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم ! پُوری ہوں گی ❁ ایک بڑی برکت یہ کہ **نمازِ فجر سے نمازِ اشراق تک مسجد میں رُکنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے** اس پر عَمَل کی سَعادَت مِل جائے گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو نمازِ فجر کے بعد ذِکْرُ اللہ میں مشغول رہے، پھر اشراق، چاشت کے نوافِل پڑھے، اسے جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔[4]

---

1 ...دارمی، المقدمۃ، باب فی ذھاب العلم، صفحہ: 96، حدیث: 254۔
2 ...ابن ماجہ، باب فضل من تعلم القرآن وعلمہ، صفحہ: 48، حدیث: 219۔
3 ...مستدرک، کتاب العلم، باب من جاء المسجد...الخ، جلد: 1، صفحہ: 281، حدیث: 317۔
4 ...شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد: 3، صفحہ: 420، حدیث: 3957۔

ویزے مل گئے

ایک اسلامی بھائی تقریباً 14 سال سے بیرونِ ملک میں ہیں جہاں اُن کا اپنا کاروبار ہے، اُنہیں ایک بار اپنے کارخانے میں کام کرنے والوں کی ضَرورت پڑی۔ اُنہوں نے ویزوں کے لئے بار بار درخواستیں جمع کروائیں، مگر کافی کوشِشوں کے باوُجود ویزے نہ مِل سکے۔ کئی سال یُونہی گزر گئے، وہ بہت پریشان تھے کیونکہ مُلازمین نہ ہونے کی وجہ سے اُنہیں نقصان اُٹھانا پڑ رہا تھا۔ خیر اُنہوں نے ہِمّت کرکے ایک مَرتبہ پھر درخواست جمع کروائی۔ اِسی دوران ایک اسلامی بھائی نے اُنہیں **شجرۂ قادریہ عطاریہ** سے شجرۂ عالِیَہ کے دُعائیہ اَشعار پڑھنے کا مَشوَرہ دِیا۔ اُنہوں نے شجرے شریف سے دُعائیہ اَشعار کو بِلا ناغہ پڑھنا شروع کردیا۔ الحمدللہ! **شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ** پڑھنے کی بَرَکت سے اُن کا وہ کام جو کئی سالوں سے نہیں ہو پا رہا تھا، حَیرت اَنگیز طور پر چند دنوں میں ہو گیا اور اُنہیں ویزے مِل گئے۔

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کُشا کے واسطے | کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اپلی کیشن کا تعارف: بہارِ شریعت

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی مختلف انداز سے نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصروفِ عَمَل ہے، اس سلسلے میں الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف بہت ہی پیاری، نِرالی اور بہت فائدہ مند موبائل اپلی کیشن بنام **بہارِ شریعت** لانچ کی گئی ہے ۞ صدرالشّریعہ، مولانا امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی مایہ ناز تصنیف **بہارِ شریعت** کی تینوں جلدیں اس اپلی کیشن میں شامل کی گئی ہیں

❁اس کے علاوہ بہارِ شریعت میں شامل قرآنی آیات، احادیث، اصطلاحات اور لغت اس اپلی کیشن کا حِصّہ ہیں ❁آپ اس اپلی کیشن میں مطلوبہ متن تلاش بھی کر سکتے ہیں ❁سرچ کو مزید بہتر کرنے کے لیے اس میں اردو کی بورڈ کی سہولت ہے تاکہ اپلی کیشن میں سرچ کرنے میں آسانی ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تحریک دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ الحمدللہ! ❁کنز المدارس بورڈ کے نام سے دعوتِ اسلامی کا اپنا تعلیمی بورڈ ہے ❁تقریباً **16 ہزار 500 سے زائد** جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تَخَصُّصات (*Specialization*)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❁جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) طلبا کی تعداد **5 لاکھ 30 ہزار سے زائد** ہے ❁بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لئے اب تک تقریبا **74 ہزار 887** مدارس المدینہ بالغان و بالغات قائم کئے جاچکے ہیں جن میں پڑھنے والوں کی تعداد تقریباً **4 لاکھ 26 ہزار** سے زائد ہے ❁فیضان آن لائن اکیڈمی کے ذریعے تقریبا 24 ہزار طلبہ و طالبات دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں ❁اب تک تقریبا **21 دار الافتاء اہلسنت** قائم کئے جاچکے ہیں جن میں شرعی رہنمائیوں کی تعداد ماہانہ **اوسطاً 20 ہزار** ہے ❁**المدینۃُ العلمیہ** (اسلامِک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے، الحمدللہ! اس شعبے کے تحت اب تک **1784 کتب ورسائل** پر کام ہو چکا ہے، اس شعبے میں درجنوں مدنی

علمائے کرام خدمات سر انجام دیتے ہیں اللہ پاک کے کرم سے دعوتِ اسلامی ان مدنی عُلَما کو باقاعدہ تنخواہیں دیتی ہے ❀ دینی لٹریچر کی اشاعت کے لئے دعوتِ اسلامی نے اپنا اشاعتی ادارہ **مکتبۃُ المدینہ** قائم کیا، جہاں بہترین اور خوبصُورت انداز سے کتابیں شائع کی جاتی ہیں، تقسیم رسائل (یعنی مختلف کتب و رسائل مفت تقسیم کرنے) کا بھی سلسلہ ہوتا ہے اور کتابیں فروخت بھی ہوتی ہیں ❀ دنیا بھر میں دینی کاموں کی دھوم مچانے کے لئے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر مرکزی مجلسِ شُوریٰ تک پُورا ایک نظام قائم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمّہ داران موجود ہیں ❀ عاشقانِ رسول کی تربیت کرکے انہیں دینی کاموں کے لئے ملک وبیرونِ ملک بھیجا جاتا ہے، انہیں باقاعدہ تنخواہیں دی جاتی ہیں اور وہ فَارِغُ الْبَال (یعنی کمانے سے بےپروا) ہو کر دِین کی خدمت کرتے ہیں ❀ میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر بھی خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے ❀ پرنٹ میڈیا (میں بہت سی کتب و رسائل کے ساتھ ساتھ ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے جو کہ اس وقت دُنیا کی 7 بڑی شائع ہونے والا کثیر الاشاعت ماہنامہ ہے) ❀ سوشل میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (***Youtube***)، فیس بک (***Facebook***)، انسٹاگرام (***Instagram***) وغیرہا پر تقریباً 100 اکاؤنٹس ہیں، جن) پر تقریباً 50 ملین (***Million***) یعنی 5 کروڑ فالورز (***Followers***) ہیں جبکہ ویوز کی تعداد بلینز (***Billions***) یعنی 100 کروڑ سے بھی اوپر جا پہنچتی ہے ❀ اس کے علاوہ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے ❀ آئی ٹی کے شعبہ کی طرف سے اب تک **32 موبائل ایپلی کیشن** اور **40 اسلامک ویب سائٹس** لانچ کی جاچکی ہیں ❀ دنیا بھر میں مسلمانوں کی خیر خواہی کے لئے ایف.جی.آر ایف کا شعبہ قائم ہے، جس کے تحت اب تک ❀ **34 لاکھ 16 ہزار 673** پودے لگائے جاچکے ہیں ❀ تقریباً **76 لاکھ**

82 ہزار 958 افراد کی امداد کی جاچکی ہے ۞ 5 ہزار 566 گھروں کی تعمیر کی جاچکی ہے ۞ 75 ہزار 721 خون کی بوتلیں عطیہ کی جاچکی ہیں ۞ ہیلتھ کیئر سنٹر میں اب تک 61 ہزار 667 مریض وزٹ کر چکے ہیں۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامل کیجئے! اپنے عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجئے، آپکے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رَجَب میں پڑھی جانے والی دُعا

پیارے اسلامی بھائیو! نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ماہِ رجب شریف میں یہ دُعا پڑھا کرتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِی رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

ترجمہ: اے اللہ پاک! تُو ہمارے لئے رجب اور شعبان میں برکتیں عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچا۔[1]

آیئے! ہم بھی یہ دُعا پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِی رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ... مُسنَدِ بزّار، جلد:13، صفحہ:117، حدیث:6496۔

چند ضروری اعلانات

❁ہر ہفتے امیر اہلسنت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد (تقریباً 8:30 منٹ پر) اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **عاشقان درود و سلام کے واقعات** رسالے کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر **(Share)** کیجئے! ❁

امام اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے اپنی حیاتِ مبارکہ میں اپنی اولاد اور شاگردوں کو اچھی زندگی گزارنے کے اصولوں پر مشتمل کئی ایک وصیتیں ارشاد فرمائی، ان وصیتوں میں سے چند ایک کو مکتبۃُ المدینہ نے **امامِ اعظم کی وصیتیں** نامی رسالے میں شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے، اس کے ساتھ ساتھ حضور محدّث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی مبارک سیرت پر مشتمل رسالہ بنام **فیضانِ محدّث اعظم** بھی شائع کیا ہے۔ یہ دونوں رسالے مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **بترتیب 17 روپے اور 14 روپے** میں قیمتاً حاصل فرمائیں، خود بھی مطالعہ فرمائیں، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند

آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنۡ اَحَبَّ سُنَّتِي فَقَدۡ اَحَبَّنِي وَمَنۡ اَحَبَّنِي كَانَ مَعِيَ فِي الۡجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

اہلِ خانہ پر خرچ سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): روزِ قیامت میزانِ عمل پر سب سے پہلے بندے کا اپنے گھر والوں پر خرچ کیا ہوا اماَل رکھا جائے گا۔[2] (2): جو ثواب کی نیت سے اپنے اہلِ خانہ پر خرچ کرے تو وہ اس کے لئے صدقہ ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اہلِ خانہ پر خرچ کرنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے ❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے گھر والوں پر خرچ فرمایا کرتے تھے ❁ حدیثِ پاک کے مطابق ہجرت کے بعد ایک وقت وہ بھی آیا کہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے گھر والوں کے لئے سال بھر کا غلہ جمع فرمادیا کرتے۔[4]

اس حدیثِ پاک کے تحت مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ نے جو شرح بیان کی، اس کا خُلاصہ ہے کہ یہ یعنی سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا سال بھر کے لئے غَلّہ جمع فرمادینا، بنو نُضَیر کا قلعہ فتح ہونے کے بعد کی بات ہے۔ یہ بھی

---

1 … مشکوٰۃ، کتاب: الاِیمان، باب: الاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
2 … معجم الاوسط، جلد: 4، صفحہ: 329، حدیث: 6135۔
3 … مسلم، کتاب: الزکاۃ، صفحہ: 502، حدیث: 1002۔
4 … احیاء العلوم، کتاب: توحید، جلد: 4، صفحہ: 343۔

خیال رہے کہ حُضُور، جانِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اگرچہ سال بھر کا غلہ جمع فرما دیتے تھے مگر ازواجِ پاک کَثْرت سے صدقہ و خیرات کرتیں، سال بھر کا غلہ جلد ختم ہو جاتا اور نَوبَت فاقوں تک پہنچ جاتی۔[1]

بھوکے رہتے تھے خود اوروں کو کھلادیتے تھے | کیسے صابر تھے مُحَمَّد کے گھرانے والے

رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا سال بھر کا غلہ جمع فرمانا اس لئے ہے تا کہ یہ عَمَل امَّت کے حق میں سُنّت بن جائے، ورنہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَہْلِ خانہ کمزور دِل نہ تھے (بلکہ وہ حضرات اللہ پاک پر کامل بھروسہ رکھنے والے تھے)۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مختلف سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو[3]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ... مرآۃ المناجیح، جلد:5، صفحہ:949۔
2 ... احیاء العلوم، کتاب: توحید، جلد:4، صفحہ:343۔
3 ... وسائل بخشش، صفحہ:669۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الۡحَبِیۡبِ الۡعَالِی الۡقَدۡرِ الۡعَظِیۡمِ الۡجَاهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمۡ

---

1 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

2 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡهُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبۡنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُہٗ

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ، سُبۡحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

---

1 ...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ...معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔